جماع کے وقت نبی کی حاضری

"حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم زوجین کے جفت (ہمبستری) ہونے کے وقت بھی حاضر و ناظر ہوتے ہیں"

مقیاسِ حنفیت صہ ۲۸۲

بریلوی مذہب کے مشہور مولوی محمد عمر اچھروی اپنی مایہ ناز تصنیف مقیاس حنفیت میں یوں لکھتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم میاں بیوی کے جماع کے وقت موجود ہوتے ہیں اور سب کچھ دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ اور یہ حضور علیہ السّلام کے حاضر و

ناظر ہونے کی کھلی دلیل ہے ۔ محمد عمر اچھروی بریلوی نے مسلم شریف کی ایک حدیث کو
نہایت غلط معنی پہنانے کی کوشش کی ہے اور اپنی جہالت کا کھلا ثبوت دیا
ہے ۔ فطرتی مشرک سفر اعظم محمد عمر اچھروی نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی
کر کے یہ واضح کر دیا ہے کہ جہالت اور خرافات و بدخبثی کا نام بریلوی مذہب ہے
اور فطرتی مشرک مذکور یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ زوجین کے خلوت کے وقت
بھی حضور علیہ السلام حاضر و ناظر ہوتے ہیں ۔

اس عقل کے اندھے نے اس قدر دلیری کی کہ حدیث شریف کا مفہوم تبدیل
کرنے میں کوئی خوف خدا محسوس نہیں کیا اور نہ ہی دنیا کے کسی خطہ میں
اہلسنت والجماعت کے کسی عالم نے یہ شرح بیان کی ہے ۔

حدیث شریف کی شرح میں خیانت کرنا یہ بریلوی مذہب کے ملاؤں کا وطیرہ
ہے ۔ حدیث شریف کی یہ شرح جس میں سید دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے
کے ایک صحابی جو سفر سے واپس آئے ان کا بچہ فوت ہو چکا تھا ۔ سوائے
بیوی کے کسی اور کو علم نہیں تھا ۔ نیک بخت بیوی نے بچہ پر کپڑا ڈال دیا ۔ صحابی
کے پوچھنے پر جواب دیا کہ بچہ کو سکون ہے ۔ رات کا وقت تھا ۔ کھانا کھانے کے بعد
پھر بیوی کے پاس جانے کی رغبت ہوئی ۔ اور پھر سو گئے ۔ اور صبح کی نماز پڑھ کر
جب گھر واپس آئے تو بیوی نے اطلاع دی کہ بیٹا اللہ تعالیٰ کو پیارا ہو چکا ہے تو بیٹے
کی موت کا افسوس ہوا ۔ صبح جب خدمت اقدس میں حاضری ہوئی
تو بقول رضا خانی محمد عمر اچھروی کے حضرت ابوطلحہ کو حضور علیہ السلام نے اعرستم
اللیلۃ فرمایا حقیقت یہ ہے کہ ان الفاظ کا حاضر و ناظر کے ساتھ
قطعاً تعلق نہیں ۔ اس حدیث سے بریلوی ملاں عیال
بیوی کے پاس رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حاضر و ناظر ہونا ثابت

کرتا ہے۔ میں اس مسئلے کے فیصلے کو ناظرین کی رائے پر چھوڑتا ہوں کہ آپ خود ہی فیصلہ کریں کہ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین ہے یا تعظیم۔ اور اگر رضاخانی امت اس مسئلہ کو خدا تعالیٰ کی ذات پر قیاس کریں تو آپ جواب میں اتنا فرما دیں کہ یہ عجیب منطق ہے کہ تمہارا جی چاہے تو حضور کے مقام سے شیخ عبدالقادر جیلانی کا مقام بڑھا دو کبھی احمد رضا خان بریلوی کو ساقی کوثر کہہ دو اور جب کہیں پھنس جاؤ تو خدا پر قیاس کرنے لگ جاؤ۔

خدا تعالیٰ پر قیاس کرنے کا معنیٰ تو یہ ہوگا کہ پھر تم نبی کریم علیہ السلام کو خدا تعالیٰ کی طرح مانتے ہو،

درحقیقت بریلوی مذہب میں نبی علیہ السلام کو اور اولیاء کرام حتیٰ کہ کرشن کنہیا کافران سب کو حاضر و ناظر مانتے ہیں۔

اعلیحضرت بریلوی کی یہی تعلیم ہے کہ خدا تعالیٰ کے حاضر و ناظر ماننے والے کو کافر مرتد اور بے دین کہو۔ بریلوی کتب میں یہ عبارت موجود ہے کہ خدا تعالیٰ کو حاضر و ناظر ماننا بے دینی ہے اور خدا تعالیٰ کو ہر جگہ موجود ماننا کفر ہے

علاوہ ازیں امام فقیہ و حافظ، محدث، مفسر، محقق، فاضل، مناظر اور زاہد علی بن ابی بکر (المتوفی ۵۹۳ھ) صاحب ہدایہ اپنی کتاب التجنیس ص ۲۹۷ میں اور علامہ، عدیم النظیر، فرید الدہر، مجتہد فی المسائل طاہر بن احمد (المتوفی ۵۴۲ھ) خلاصۃ الفتاوی ج ۴ ص ۳۵۴ میں اور فقیہ وقت جامع علوم امام عبدالرحیم (المتوفی ۵۶۱ھ) فصول عماریہ ص ۶۴ میں اور امام محمد بن محمد الخوارزمی المشہور بالبزازی (المتوفی ۸۲۷ھ) فتاوی بزازیہ ص ۳۲۵ میں اور المحدث الکامل اور فقیہ وقت علامہ بدر الدین عینی (المتوفی ۸۵۵ھ) عمدۃ القاری جلد ۱ صفحہ ۵۲ میں اور محقق کامل حافظ ابن الہمام محمد بن عبدالواحد (المتوفی ۸۶۱ھ) مسایرہ

مع المسامرہ ج ۲ صفحہ ۸۸ میں اور فقیہ و محدث علیؒ بن سلطان رحمہ اللہ المتوفی ۱۰۱۴ھ المعروف بملا علیؒ قاری الحنفی شرح فقہ اکبر صفحہ ۱۸۵ میں اور علامہ ابن عابدین الحنفی رحمہ اللہ المتوفی ۱۲۵۲ھ شامی ج ۲ صفحہ ۳۰۶ اور اسیطرح دیگر معتبر اور مستند حضرات فقہاء احناف رحمہم اللہ اس کی تصریح کرتے ہیں کہ جو شخص یہ عقیدہ رکھتا ہو کہ حضور علیہ السلام کو علم غیب حاصل تھا یا آپ حاضر و ناظر ہیں تو وہ قطعاً کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے

حضرات! آپنے ملاحظہ کرلیا کہ حضرات فقہاء احناف کے نزدیک یہ مسئلہ اتنا واضح اور بے غبار رہے کہ وہ بغیر کسی خوف اور لومتہ لائم کے ایسے شخص کی تکفیر کرتے ہیں۔ جو حضور علیہ السلام کو ہر جگہ حاضر و ناظر اور عالم الغیب تسلیم کرتا ہے۔

تمام ذمہ دار اور محقق علماء احناف رحمہم اللہ سو فیصدی اس پر متفق ہیں اور یہی اہل سنت والجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے اب رضاخانی امت ہی سینہ پر ہاتھ رکھ کر اور ٹھنڈے دل کے ساتھ خدا تعالیٰ کو حاضر و ناظر سمجھ کر اور دل میں قبر اور آخرت کا خوف رکھ کر انصاف سے بتائے کہ حنفی کون ہے؟